

## 7 اکتوبر: کیا اسرائیل نے اسے ہونے دیا؟

7 اکتوبر 2023 کو حماس کا حملہ اسرائیل کی تاریخ کے سب سے تباہ کن انٹیلی جنس اور سیکورٹی ناکامیوں میں سے ایک کے طور پر ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ سب سے پر اسرار واقعات میں سے بھی تھا۔ نہ صرف حملے کے تکنیکی تفصیلات پہلے سے ہی بڑی حد تک معلوم تھیں، بلکہ اسرائیلی اداروں کو بار بار خبردار کیا گیا تھا۔ ان کے اپنے افسران، فرنٹ لائن مبصرین، اور غیر ملکی اتحادیوں کی طرف سے۔ پھر بھی کوئی فیصلہ کن حفاظتی اقدامات نہیں کیے گئے۔ اس سے ایک پریشان کن سوال اٹھتا ہے: کیا یہ تباہی صرف غفلت اور تکبر کا نتیجہ تھی، یا کسی سطح پر اسے جان بوجھ کر ہونے دیا گیا؟

### ابتدائی انٹیلی جنس اور نظر انداز کیے گئے انتباہات

7 اکتوبر سے بہت پہلے، اسرائیلی انٹیلی جنس کے پاس حماس کا تقریباً 40 صفحات کا ایک بلیو پرنٹ تھا، جس کا کوڈ نام ”دیوارِ ایریحا منصوبہ“ تھا، جو کہ حتمی حملے کی مرحلہ وار تفصیلات بیان کرتا تھا: ڈرون حملے، پیراگلایڈرز، سرحدی باڑکی خلاف ورزی، فوجی اڈوں پر حملے، اور قریبی شہری علاقوں میں قتل عام۔ یہ منصوبہ ایک سال سے زیادہ پہلے حاصل کیا گیا تھا اور اسے سینئر فوجی اور انٹیلی جنس حکام میں وسیع پیمانے پر تقسیم کیا گیا تھا۔ پھر بھی اسے ”خواہشات“ قرار دے کر مسترد کر دیا گیا، جو حماس کی صلاحیتوں سے باہر تھا۔

صرف 2023 میں دیے گئے انتباہات کا ریکارڈ ہی تباہ کن ہے۔ سگنل انٹیلی جنس کے فوجیوں نے اس منصوبے کے مطابق نیاریوں کی نشاندہی کی۔ یونٹ 8200 میں ایک سارجنٹ نے ستمبر 2023 میں اپنے سینئرز کو خبردار کیا کہ یہ منصوبہ ”فوری“ ہے، اسے شوفر کے الارم سے تشبیہ دی۔ سرحدی نگہبان۔ جن میں سے بہت سی خواتین جو ان نگرانی کے چوکیوں پر تعینات تھیں۔ نے بار بار حماس کے مشقوں، ڈرونز، اور ریہرسلز کی رپورٹیں پیش کیں جو دیوارِ ایریحا منصوبے سے مماثلت رکھتی تھیں۔ انہیں مسترد کر دیا گیا، حتیٰ کہ کچھ کو ان کی استقامت کی وجہ سے سزا کی دھمکی دی گئی۔

6 اکتوبر کو، انٹیلی جنس نے حماس کے درجنوں کارکنوں کی طرف سے اسرائیلی سم کارڈز کی ایکٹیویشن کا پتہ لگایا۔ جو فوری دراندازی کا واضح اشارہ تھا۔ حملے سے چند گھنٹے پہلے، آئی ڈی ایف کے چیف آف اسٹاف ہرزی ہالیوی نے خود ایک کانفرنس کال کے دوران ان رپورٹس کو سنا، لیکن انہیں معمول کے مشقوں کے طور پر لیا۔

یہ تمام اشارے ہم آہنگ تھے، ہر ایک کو کم اہمیت دی گئی، اور کسی نے بھی بڑھتی ہوئی تیاری کا نتیجہ نہیں دیا۔

## اتحادیوں کے انتباہات

اسرائیل واحد فریق نہیں تھا جو آنے والے خطرے سے آگاہ تھا۔ مصری انٹیلی جنس نے بار بار اپنے اسرائیلی ہم منصبوں کو خبردار کیا کہ ”کچھ بڑا“ ہونے والا ہے۔ ستمبر 2023 کے آخر میں، جنرل عباس کامل نے ذاتی طور پر وزیراعظم نیتن یاہو کو بتایا کہ حماس ایک ”خوفناک آپریشن“ کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ اس دوران، ریاستہائے متحدہ نے چند دن پہلے حماس کی تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرے کی نشاندہی کی، حالانکہ واشنگٹن نے بعد میں تصدیق کی کہ اس نے دیوارِ ایریحا منصوبہ کبھی نہیں دیکھا۔

اس کے باوجود، اسرائیل نے کوئی خاص تیاریاں نہیں کیں، اور نیتن یاہو نے بعد میں انکار کیا کہ انہیں ایسی کوئی وارننگ ملی تھی۔

## نووا فیسٹیول کی کمزوری

اس المیے کا سب سے دل دہلا دینے والا پہلو نووا میوزک فیسٹیول قتل عام ہے، جہاں 360 سے زیادہ نوجوان ہلاک ہوئے۔

فیسٹیول کو 7 اکتوبر تک بڑھانے کی منظوری آئی ڈی ایف نے صرف دو دن پہلے دی تھی، لیکن نہ تو کوئی سائٹ پر رابطہ کار فراہم کیا گیا اور نہ ہی اضافی دفاعی انتظامات کیے گئے۔ حالانکہ مقام غزہ کی سرحد سے کچھ ہی فاصلے پر تھا۔ حملے سے چند گھنٹے پہلے، آئی ڈی ایف اور شین بیٹ کے افسران نے نجی طور پر فیسٹیول کے لیے خطرے کی ممکنہ بات پر تبادلہ خیال کیا، لیکن نہ تو منتظمین کو خبردار کیا اور نہ ہی مقام کو خالی کرایا۔

جب حملہ شروع ہوا، اسرائیلی فضائیہ برسوں میں اپنی کم سے کم تیاری کی حالت میں تھی، پورے ملک میں صرف دو جنگی طیارے اور دو ہیلی کاپٹر فوری الرٹ پر تھے۔ فیسٹیول ایریا میں کمک قتل شروع ہونے کے تقریباً پانچ گھنٹے بعد تک نہیں پہنچی۔

## تاخیر سے رد عمل اور کمانڈ میں افراتفری

ناکامی انٹیلی جنس تک محدود نہیں تھی۔ 7 اکتوبر کی صبح، حماس نے ایک مربوط حملے میں کیرے، ریڈیو، اور سینسرز کو تباہ کر دیا، جس سے اسرائیلی افواج اندھی ہو گئیں۔ حملے کے شروع ہونے کے ایک گھنٹے سے زیادہ وقت کے بعد پہلا حشد کا حکم جاری کیا گیا۔ اس وقت تک، حماس کے جنگجو پہلے ہی سرحد کے ساتھ 77 مقامات کو توڑ چکے تھے۔

یہی کیوتز میں، آئی ڈی ایف کو رد عمل دینے میں گھنٹوں لگے، اور 100 سے زیادہ رہائشی ہلاک ہوئے۔ نہراویں، پہلی فوجیں حملہ آوروں کے چلے جانے کے بعد ہی پہنچیں۔ نووا فیسٹیول میں، کمانڈرز نے غلطی سے سمجھا کہ مقام خالی کر دیا گیا تھا، حالانکہ سیکڑوں شرکاء اب بھی فائرنگ کے نیچے تھے۔

## ساختی اور اسٹریجک اندھاپن

تجزیہ کار اکثر ان ناکامیوں کو ”کونسیپٹریا“ (تصور) کے تحت بیان کرتے ہیں۔ یہ مفروضہ کہ حماس خوفزدہ تھا، گورننس پر مرکوز تھا، اور مکمل پیمانے کی جنگ میں دلچسپی نہیں رکھتا تھا۔ یہ نظریہ، جو غزہ کے ”سمارٹ باڑ“ اور دیگر تکنیکی رکاوٹوں پر ضرورت سے زیادہ اعتماد سے تقویت یافتہ تھا، نے اسرائیل کو غیر محفوظ چھوڑ دیا۔

حملے سے دو دن پہلے، آئی ڈی ایف کی کمانڈو کمپنیوں کو غزہ سے مغربی کنارے منتقل کیا گیا تاکہ آباد کاروں کی حفاظت کی جاسکے، جس سے غزہ کی سرحد کے ساتھ صرف چند ہٹالین رہ گئیں۔ غزہ میں نگرانی یونٹس 2021 سے رات اور ہفتے کے آخر میں نگرانی محدود ہونے کے ساتھ کم کوریج کے ساتھ کام کر رہے تھے۔

وقت۔ سمچٹ توراہ، ایک مذہبی تعطیل۔ نے کمزوری کو مزید بڑھا دیا۔

## نتائج: تحقیقات، استعفیٰ، اور مسوداتی رپورٹیں

7 اکتوبر کے بعد سے، متعدد اندرونی تحقیقات نے ناکامیوں کو دستاویزی شکل دی ہے۔ 2025 کی آئی ڈی ایف کی تحقیق نے ان واقعات کو شہریوں کی حفاظت میں ”مکمل ناکامی“ قرار دیا۔ فوجی انٹیلی جنس کے سربراہ میجر جنرل اہارون ہالیوانے اپریل 2024 میں استعفیٰ دے دیا، اپنی شاخ کے غلط فیصلوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے۔ شین بیٹ کے اپنے جائزے (2025) نے سنگین کوتاہیوں کی فہرست دی اور سیاسی تنازعات کو جنم دیا۔ اسٹیٹ کنٹرولر نے نووا فیسٹیول کے حوالے سے پولیس اور فوجی کمانڈرز کی سخت تنقید کرنے والی مسوداتی نتائج جاری کیے ہیں۔

تاہم، ان رپورٹس میں سے کوئی بھی ارادے کی نشاندہی نہیں کرتی۔ وہ غلط فہمی، غلط فیصلہ، اور جمود کی تصویر کشی کرتی ہیں۔ لیکن سازش کی نہیں۔

## کوی بنو؟ غزہ کا مستقبل

اس کے باوجود، شکوک و شبہات برقرار ہیں۔ 7 اکتوبر کے بعد کے مہینوں میں، اسرائیلی پالیسی غزہ کے رہائشیوں کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی کی طرف فیصلہ کن طور پر منتقل ہوئی ہے، جس میں ”رضاکارانہ ہجرت“ اور دوبارہ آباد کاری کے بارے میں کھلی بحث ہو رہی ہے۔ سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یہاں تک کہ غزہ کو اعلیٰ درجے کی جائیداد کی ترقی، پر تعیش منصوبوں، اور یکنالوجی، اے آئی اسٹارٹ اپس، اور مینوفیکچرنگ کے مرکز میں تبدیل کرنے کا خیال پیش کیا ہے۔ ایسی تصاویر جو فلسطینی آبادی کے بڑے حصے کو ہٹائے بغیر ناممکن ہیں۔

یہ اس دلیل کو وزن دیتا ہے کہ حملہ، اگرچہ خونی اور حقیقی تھا، اسرائیل اور اس کے اتحادیوں کے سیاسی اور اسٹریٹجک مقاصد کے لیے کام آیا۔

## نتیجہ

7 اکتوبر کے ارد گرد کے شواہد ایک لحاظ سے زبردست ہیں: اسرائیل کے پاس انٹیلی جنس، انتباہات، اور یہاں تک کہ رینل ٹائم اشارے تھے کہ کیا آنے والا ہے۔ عمل نہ کرنے کی ناکامی کو ایک واحد نگرانی کے لیے منسوب نہیں کیا جاسکتا، بلکہ یہ فیصلوں کی ایک سلسلہ کا نتیجہ تھا۔ ہر ایک نے خطرات کو مؤخر کیا، کم اہمیت دی، یا ان کی قدر کم کی، جو کہ پس نظر واضح تھے۔

یہ کہ آیا یہ جان بوجھ کر اجازت دینے کے مترادف ہے، ایک اور معاملہ ہے۔ کوئی حتمی دستاویز یا اعتراف سامنے نہیں آیا جو ارادے کو ثابت کرتا ہو۔ جو موجود ہے وہ حالاتی شواہد ہیں۔ لیکن اتنی مقدار اور اتنی عجیب نوعیت کے کہ بہت سے لوگوں کو محض نااہلی کو پوری کہانی کے طور پر قبول کرنا مشکل لگتا ہے۔

لم از کم، 7 اکتوبر صرف حیرت کی ایک المیہ نہیں تھا۔ یہ ایک ایسی ناکامی تھی جس کی پیش گوئی کی گئی تھی، اس کی مشق کی گئی تھی، اور اس کے خلاف خبردار کیا گیا تھا، پھر بھی ناقابل فہم طور پر اسے ہونے دیا گیا۔ اور اس کے بعد، تباہی کو غزہ کے خلاف وسیع اقدامات کو جواز بنانے کے لیے استعمال کیا گیا جو فلسطینیوں کے بغیر اس علاقے کو منافع بخش جائیداد اور ہائی ٹیک انڈسٹری میں تبدیل کرنے کی دیرینہ خواہشات کے ساتھ پریشان کن طور پر ہم آہنگ ہیں۔

اس طرح، اگرچہ حتمی ثبوت کی کمی ہے، حالاتی ریکارڈ سختی سے مشورہ دیتا ہے کہ 7 اکتوبر، اگر اسے ترتیب نہیں دیا گیا، تو کم از کم اسے ہونے دیا گیا۔

## حوالہ جات

- نیویارک ٹائمز (دسمبر 2023)۔ اسرائیل کو حماس کے حملے کے منصوبے کی ایک سال سے زیادہ پہلے سے معلوم تھا۔
- ہاریر (2023-2025)۔ یونٹ 8200 کے انتباہات، سرحدی نگرانی کے فوجیوں کی گواہیوں، اور آئی ڈی ایف کی اندرونی تحقیقات پر مختلف تفتیشی رپورٹس۔
- کان 11 نیوز (2024)۔ 7 اکتوبر کو آئی اے ایف کی غیر تیاری۔
- دی گارڈین (اکتوبر 2023)۔ مصر نے حماس کے حملے سے کچھ دن پہلے اسرائیل کو خبردار کیا، امریکی قانون ساز کا کہنا ہے۔
- ایسوسی ایٹڈ پریس (اکتوبر 2023)۔ مصری انٹیلی جنس نے حماس کے منصوبوں کے بارے میں اسرائیل کو بار بار خبردار کیا۔
- ٹائمز آف اسرائیل (2023-2025)۔ آئی ڈی ایف تحقیقات، نووا فیسٹیول کی منظوریوں، اور اسٹیٹ کنٹرولر کے مسودوں کی کوریج۔
- واشنگٹن پوسٹ (2023-2024)۔ 7 اکتوبر کے واقعات کی بازسازی، بشمول حماس کے ”واضح نظر“ مشقیں اور اسرائیلی رد عمل۔
- Ynet نیوز (2024-2025)۔ بیری اور نیر اوز میں آئی ڈی ایف کے تاخیری رد عمل پر رپورٹس۔
- آئی ڈی ایف ترجمان یونٹ (فروری 2025)۔ 7 اکتوبر کی تحقیقاتی کمیشن کے نتائج کا خلاصہ۔
- شین میٹ اندرونی جائزہ (مارچ 2025)۔ انٹیلی جنس ناکامیوں اور پالیسی خلا پر نتائج۔
- سی این این (2023-2024)۔ بین الاقوامی انٹیلی جنس انتباہات اور دیوارِ ایریکا کے بارے میں امریکی بیانات کی کوریج۔
- الجزیرہ (2023-2025)۔ غزہ کی نقل مکانی کی پالیسیوں اور ”رضا کارانہ ہجرت“ کے بارے میں مباحثوں پر رپورٹس۔
- ڈونلڈ جے ٹرمپ، انتخابی مہم کے بیانات (2024)۔ غزہ کو عیش و آرام کی جائیداد اور ٹیکنالوجی / مینوفیکچرنگ مراکز میں دوبارہ ترقی دینے کی تجاویز پر تبصرے۔